السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ کیا عورت نماز باجماعت میں امام کے پیچھے آمین کہہ سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں، عورت بھی امام کے پیچھے نماز میں آمین کہے، کیونکہ حدیث میں اس کی تعلیم وتلقین آئی ہے۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، بیان کرتے ہیں کہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا، اور ہمیں ہمارے معمولات سکھائے، اور نماز سکھائی اور فرمایا:''

جب تم نماز پڑھ تو اپنی صفیں سیدھی بناؤ، اور تم میں سے ایک تمہاری امامت کرائے۔'' (صحیح مسلم، کتاب الصلاة، باب التشھد فی الصلاة، حدیث: 404 وسنن ابی داود، کتاب الصلاة، ابواب التشھد، حدیث: 972 وسنن نسائی، کتاب صفة الصلاة، باب قولہ ربنا ولک الحمد، حدیث: 1064۔)''

صحیح مسلم میں ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ سے اس کی تفصیل یوں وارد ہے، فرمایا کہ:

''قوم کی امامت وہ کرائے جو کتاب اللہ کی قراءت میں سب سے بڑھ کر ہو۔ اگر قراءت میں برابر ہوں تو وہ امامت کرائے جو سنت کا زیادہ عالم ہو۔ اگر سنت کے علم میں سب برابر ہوں تو وہ امامت کرائے جو ہجرت کرنے میں ان میں سے سب سے قدیم ہو۔ اگر ہجرت میں سب برابر ہوں تو وہ امامت کرائے جو عمر میں سب سے بڑا ہو۔ اور کوئی کسی دوسرے کے حلقہ اقتدا میں اس کی امامت نہ کرائے، اور نہ اس کے گھر میں اس کی مسند پر بیٹھے، سوائے اس کے کہ وہ اجازت دے۔ تو جب نماز کا وقت ہو جائے تو اپنی صفیں سیدھی اور درست بناؤ اور تم میں کا ایک تمہاری امامت کرائے۔ جب وہ تکبیر کہے تم تکبیر کہو، اور جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش رہو، اور جب وہ غَيرِ المَغضوبِ عَلَيهِم وَلَا الضّالّينَ ﴿٧﴾ کہے تو تم سب ''آمین'' کہو، تمہاری دعا قبول ہوگی۔۔ الخ ([1])[1]

اسی طرح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب امام غَيرِ المَغضوبِ عَلَيهِم وَلَا الضّالّينَ ﴿٧﴾ کہے تم سب آمین کہا کرو۔ بلاشبہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔'' (صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب جھر الماموم بالتامین، حدیث: 782 وسنن النسائی، کتاب الافتتاح، باب جھر الامام بآمین، حدیث: 928)''

تاہم عورت کے لیے یہ ہے کہ آمین کہنے میں اپنی آواز بہت پست رکھے، اور ضروری ہے کہ ''آمین'' کہے تاکہ سنت پر عمل پیرا ہو۔

---

[1] اس بارے میں میرے علم کے مطابق ابو مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت کی نسبت حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی روایت ہی مفصل ہے حوالہ کے لیے دیکھیے سابقہ روایت کا حاشیہ۔ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت میں مسلم کے حوالہ سے آخری بیان کردہ الفاظ نہیں ملے۔ دیکھئے: صحیح مسلم، کتاب المسجد مواضع الصلاة، باب من احق بالامامة، حدیث: 673۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 301

محدث فتویٰ